

ن۔ ن۔ (ریاستی منصوبوں میں) جاری مرکزی اسکیم راشٹریہ کرشی وکاس وجنا (آر کے وی وائی) کو راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا - زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی تجدید اور ان میں نفع بخش بنانے کے طریقہ کار (آر کے وی وائی - رفتار) کے طور پر مزید تین برس یعنی 2017-18 سے 2019-20 تک کے لئے منظوری دی

Posted On: 01 NOV 2017 8:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی، یکم نومبر 2017، وزیراعظم کی سربراہی میں معاشی امور پر کابینہ کمیٹی نے جاری مرکزی اسکیم راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (آر کے وی وائی) کا نام بدل کر ”راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا - زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی تجدید اور انہیں نفع بخش بنانے کے طریقہ کار“ (آر کے وی وائی - رفتار) کو مزید تین برسوں کے لئے جاری رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ اب یہ مرکزی اسکیم نئے نام سے 2017-18 سے 2019-20 تک جاری رہے گی۔ اس کے لئے کابینہ نے 15722 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ یہ مختص شدہ رقم زراعت سے جڑے امور جیسے فارمنگ کو ایک نفع بخش کام بنا کر، کسانوں کی محنت، نقصانات کا تخمینہ لگا کر زراعت کی زرعی صنعت سازی میں فروغ کے مقصد سے مزید مستحکم کرنے کے لئے خرچ کی جائے گی۔

آر کے وی وائی - رفتار کے لئے فنڈس ریاستوں کو 60:40 کے تناسب سے جس میں مرکز کی حصے داری 60 فیصد اور ریاست کی حصے داری 40 فیصد ہوگی کی شرح سے (جبکہ شمال مشرقی ریاستوں اور ہمالیائی ریاستوں کے لئے یہ تناسب 90:10 کے تناسب سے ہوگا) فراہم کی جائے گی۔ اس سے متعلق دیگر تفصیلات درج ذیل ہیں:

(اے)۔ ریگولر آر کے وی وائی - رفتار (بنیادی ڈھانچہ اور اثاثے اور مصنوعات کی پیداوار) کے لئے مختص رقم کا 70 فیصد حصہ ریاستوں کو درج ذیل کاموں کے لئے دیا جائے گا۔

- 1۔ پچاس فیصد ریگولر آر کے وی وائی - رفتار کے لئے مختص رقم، بنیادی ڈھانچے اور اثاثوں پر صرف کی جائے گی۔
- 2۔ ریگولر آر کے وی وائی - رفتار کے لئے مختص رقم کا 30 فیصد حصہ پیداواری پروجیکٹ سے منسلک ویلو ایڈیشن کے لئے مختص کیا گیا ہے۔
- 3۔ بیس فیصد فنڈس ریاستوں کے پاس فلیکسی فنڈس کے طور پر رہیں گے۔ ریاستیں اس فنڈ کا استعمال مقامی ضرورتوں کے مطابق کسی بھی معاون پروجیکٹ پر صرف کرنے کے لئے آزاد ہوں گی۔

(بی) کے وی وائی - رفتار کا 20 فیصد سالانہ آؤٹ لے، قومی ترجیحات کی ذیلی اسکیموں پر صرف کیا جائے گا۔

(سی) ہنر کے فروغ اور زرعی صنعتوں کو قائم کرنے کے لئے مالی امداد اور اس کے لئے ضروری تمام حلوں کے ذریعہ اختراع اور زرعی صنعت سازی کے فروغ کے لئے سالانہ 10 فیصد فنڈس مختص کئے گئے ہیں۔ اس میں 2 فیصد فنڈس انتظامی لاگت کے لئے بھی شامل کئے گئے ہیں۔

مذکورہ اسکیم کے لئے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کو ریاست کی جانب سے مزید مراعات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے ذریعہ زراعت سے متعلق بنیادی ڈھانچوں کی تعمیر کے ذریعہ کسانوں کو مستحکم کرنے میں مدد ملے گی اور معیاری پیداوار اور بازار وغیرہ کی سہولتیں مزید بہتر ہوں گی۔ اس کے علاوہ اس سے زرعی صنعت سازی اور تجارت کو فروغ ملے گا اور کسانوں کو زیادہ سے زیادہ منافع حاصل ہوگا۔

م۔ ن۔ ش۔ ت۔ ن۔ ا۔

(01-11-17)

U- 5465